Web: https://www.dailysadaepakistan.com Email: dailyspak.ist@gmail.com

Daily SADA-E-PAKISTAN Rawalpindi

روزنامہ صدائے پاکستان راولپنڈی

بانی: رانا عبدالسلام

جلد نمبر 8 | منگل 14 فروری 2023ء | 14 شعبان المعظم 1444ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 243

عوام کیلئے صاف محفوظ اور جدید پبلک ٹرانسپورٹ اولین ترجیح ہے

نواز مریم

تمام افراد کی سہولت کیلئے الیکٹریکس کے محلے کا جذبہ قابل تحسین ہے، گرین بس کی لانچنگ سے پنجاب میں رائیڈر شپ کے ریکارڈ ٹوٹ گئے

حکومت پنجاب عوام کی سہولت اور تحفظ کو اولین ترجیح دے رہی ہے، ہر الیکٹریکس میں 6 کیمروں سے ڈیجیٹل نگرانی کی جاتی ہے: مریم نواز

وزیر قانون خیبر پختونخوا کی زیر صدارت اہم اجلاس

سوشل میڈیا قانون سازی سے انتخابات سے متعلق ہم سے کوئی بات نہیں کی گئی

سابق صدر ممنون حسین کے والد فضل چوہان انتقال فرما گئے

حکومت ہیلتھ اکنامک استحکام کیلئے سنجیدگی سے عمل پیرا ہے: شہباز شریف

چولستان فیسٹیول کی تاریخ تبدیل کی جائے

دارالحکومت اسلام آباد کے شہریوں کی سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے

چیئرمین CDA

فورسز کی وقت کی بچت کیلئے تحریک کا ولی کے منصوبے تو گئے

ایسیا کی مسلح افواج کے نائب کمانڈر ان چیف کی سربراہ پاک فضائیہ سے ملاقات

عوامی خدمت صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے: ذوالفقار علی

ہوم اکنامکس ایجوکیشن کانفرنس اینڈ ٹریننگ ورکشاپ کا آغاز

ڈی جی ایف بی آر کی ٹیکس ریفارمز کی کوششوں کی تعریف

ڈی جی ایف بی آر کی ٹیکس ریفارمز کی کوششوں کی تعریف

وفاقی محتسب چیلنجز میں ہیکر کیسز کی سماعت 110 کو سے ڈاکٹر کیسز کو خارج

ڈی جی ایف بی آر کی ٹیکس ریفارمز کی کوششوں کی تعریف

ڈی جی ایف بی آر کی ٹیکس ریفارمز کی کوششوں کی تعریف

ڈی جی ایف بی آر کی ٹیکس ریفارمز کی کوششوں کی تعریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ
صدائے پاکستان
بہاول پور
راولپنڈی

آبی گزرگاہوں میں تجاوزات

ملک بھر میں آبی گزرگاہوں پر تجاوزات کی صورتحال تشویشناک شکل اختیار کر چکی ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق پنجاب میں 151 سندھ میں 164 اور خیبر پختونخوا میں 251 آبی گزرگاہیں ہیں۔ یہی تجاوزات سے متاثر ہیں جبکہ بلوچستان میں آبی تجاوزات کے حوالے سے مستند اعداد و شمار کے دستیاب نہیں۔ ملک عزیز ہر سال مون سون میں سیلابوں کا سامنا کرتا ہے۔ آبی گزرگاہوں میں تجاوزات سیلابوں کی تباہ کاریوں میں اضافہ کرتی ہے۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد خیبر پختونخوا میں حکومت نے دریاؤں کے کنارے تعمیرات پر پابندی اور دیگر حفاظتی اقدامات کا اعلان کیا تھا مگر یہ اعلانات کاغذوں تک محدود رہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ گزشتہ برس کے سیلاب میں بھی آبی گزرگاہوں میں موجود تجاوزات جانی و مالی نقصان کا باعث بنیں۔ ہر سال بارشوں سے تباہی کے بعد آبی تجاوزات کے خلاف شور مچایا جاتا ہے اجلاس ہوتے ہیں کمیٹیاں بنتی ہیں مگر برسات کے ختم ہوتے ہی یہ سب وعدے سرد خانے کی نذر ہو جاتے ہیں۔ یہی رویہ اس مسئلے کی سنگینی کو بڑھا رہا ہے۔ آبی گزرگاہوں میں تجاوزات کے خاتمے کیلئے یکساں مسلسل اور مؤثر حکمت عملی اپنانا ہر صوبے کی اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ شہریوں کی زندگیوں اور فصلوں کو مون سون کے خطرات سے بچایا جا سکے۔

تیراہ، ایک نہ ختم ہونے والی خزاں کا موسم

تحریر: سید امیر حمزہ

آج بھی جب شام کا سورج خیبر پختونخوا کے پہاڑوں کی چوٹیوں سے رخصت ہوتا ہے تو وادی تیراہ کی بستیوں میں اندھیرا اور بھی اجنبی سا لگنے لگتا ہے۔ یہ وادی کبھی گلزار ہوا کرتی تھی، جہاں سیاح بے خوف و خطر پھرتے تھے، جہاں بچے سکول جاتے تھے اور جہاں کسان اپنی فصلوں کو پانی دیتے تھے۔ مگر اب یہ وادی خوف، بے یقینی اور مسلسل بے دخلی کی علامت بن چکی ہے۔ تیراہ کی تاریخ میں 2010 کا آپریشن ایک ایسا موڑ ہے جس نے نہ صرف وادی کا نقشہ بدل دیا بلکہ وہاں کے لاکھوں باسیوں کی زندگیوں کو ہمیشہ کے لئے بدل دیا۔ اس آپریشن کے بعد جو نقل مکانی ہوئی وہ محض جغرافیائی نہیں تھی بلکہ یہ ایک ایسی ثقافت کا زوال تھا جو صدیوں سے پہاڑوں کے سینے پر پروان چڑھی تھی۔ آج جب میں تیراہ کے بازاروں کا تصور کرتا ہوں تو وہاں کی رونق، وہاں کی بولیاں اور وہاں کی اپنائیت سے بھرپور فضا میرے ذہن میں گونجتی ہے۔ یہ وہی بازار ہیں جہاں کبھی دور دراز کے سیاح آ کر ٹھہرتے تھے، جہاں مقامی دستکار اپنے ہاتھ کی بنی چیزیں بیچتے تھے اور جہاں بچے بے خوف گلیوں میں کھیلتے تھے۔ آج وہی بازار ویران ہیں، دکانیں بند ہیں اور ہر چیز پر ایک عجیب سی اداسی چھائی ہوئی ہے۔ یہ اداسی صرف معاشی بدحالی کی نہیں بلکہ اپنے گھر سے بچھڑنے کی اداسی ہے۔ جو لوگ واپس آئے ہیں وہ بتاتے ہیں کہ گھر واپس آنا خوشی کا لمحہ نہیں بلکہ ایک نئی آزمائش کا آغاز تھا۔ آج جب ہم تیراہ کے بازاروں کا تصور کرتے ہیں تو ہمیں وہاں کی رونق، وہاں کی بولیاں اور وہاں کی اپنائیت یاد آ

ہارکیٹس فورس کے ہاتھی نعمان کو زیر کر لیا، گیارہ کے دوران ای ای سیف کی ٹرائی آئی فری ایکٹ نے فائنل کو بھی آئی ایل ایلیاں کے ساتھ ملا دیا۔ ایک ہی پلیٹ فارم میں سمیٹ کر ایک ایک کا پیغام دیا۔ ساتھ ہی اقدار سے ہٹ کر ہاں میں بھی آگاہی پیدا کرنے کا پیغام دیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ظفر نے اہم پوائنٹ بتائے کہ ہمارے ملک کو کرکٹرز کی کمی کا سامنا ہے اور خواتین کو اس کے مواقع کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے اس کی اہمیت کو سمجھنا ہوگا۔ اس کے لئے ہمارے ملک کا ہر شہری اور ہر ادارہ اس کا جواب دے رہے ہیں۔ ہم نے اس کے لئے ہر ادارے کو اس کا جواب دیا ہے

ملک بھر کی طرح بہاولپور میں بھی شب برات مذہبی عقیدت و احترام سے منائی جائیگی

شہر کی بیشتر مساجد کو برقی قمقموں سے سجایا جائے گا، مساجد اور گھروں میں خصوصی عبادات کی جائیں گی، گھروں میں نذر و نیاز کا بھی خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے

مسلمان قبرستانوں میں جا کر اپنے پیاروں کی قبروں پر پھول چڑھانے کے ساتھ ان کی مغفرت کے لیے فاتحہ خوانی کریں گے اور اپنے رب کے حضور گناہوں سے توبہ کی خصوصی دعائیں کرینگے

بہاولپور (سٹاف رپورٹر) شب برات کو بھی طرح بہاولپور میں بھی مذہبی عقیدت و احترام سے منائی جائیگی، شہر کی بیشتر مساجد کو برقی قمقموں سے سجایا جائے گا، مساجد اور گھروں میں خصوصی عبادات کی جائیں گی، گھروں میں نذر و نیاز کا بھی خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے، شب برات کو مسلمان قبرستانوں میں جا کر اپنے پیاروں کی قبروں پر پھول چڑھائیں گے ساتھ ان کی مغفرت کے لیے فاتحہ خوانی کریں گے، مسلمان اپنے اپنے گھروں میں نفل پڑھیں گے، قرآن و دیگر مقدس کتابوں کی تلاوت کریں گے، قبرستانوں کے باہر ریڑھی بان اور دیگر اشیاء کی فروخت کے لیے عارضی اسٹال لگائے جائیں گے، قبرستانوں کی مناسب صفائی کی جائیگی، سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی جانب سے شہریوں کو شب برات کے موقعہ پر دعائیں کے لیے کیمپس لگائے جائیں گے، مقامی اداروں کی جانب سے کئی قبرستانوں میں مقامی حکومتی ادارے چند دیگر اشیاء کی فروخت کے لیے اسٹال لگائیں گے، قبرستانوں کے ارد گرد ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جائیگا، قبرستانوں کے اطراف میں صفائی کی مہم چلائی جائیگی، شب برات کے موقعہ پر شہریوں کو ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے متبادل راستے اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، شب برات کے موقعہ پر شہریوں کو پٹاخے چلانے سے گریز